

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

(حضرت ابراہیم نے) فرمایا کہ اے رسولو! تم کو کیا مہم درپیش ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

اُنھوں نے عرض کی کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ اُن پر مٹی کے

حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

پتھر برسائیں جو آپ کے پروردگار کے پاس حد سے زیادہ گزرجانیوالوں کے لیے نشان کیے ہوئے (تیار) ہیں

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا

پس ان (بستیوں) میں مومنوں میں سے جو کوئی تھا اُسے ہم نے نکال دیا۔ اور ہم نے اُن میں فرمانبردار

فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

بجز ایک گھر کے سوا اور کسی کو نہ پایا اور ہم نے اُن میں اُن لوگوں کے

لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ

لیے جو دردناک عذاب سے ڈرینگے ایک نشانی چھوڑ دی۔ اور (اسی طرح واقعۂ) موسیٰ میں (نشانی ہے)

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ

جبکہ ہم نے اُن کو فرعون کی طرف کھُلے غلبہ کے ساتھ بھیجا پس اُس نے اپنے برتے پر

وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

روگردانی کی اور کہنے لگا (کہ یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ پھر ہمنے اُس کو اور اُسکے لشکر کو دھر پکڑا اور اُن سب کو سمندر

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

میں ڈالدیا جس حال میں کہ وہ (فرعون) اپنے آپ ہی کو بُرا کہتا تھا۔ اور (اسی طرح واقعۂ) قوم عاد میں (نشانی ہے) جبکہ ہمنے اُن پر ایک

الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ

منحوس آندھی بھیجی کہ جس چیز پر وہ پہنچتی تھی اُس کو چورا کیے بغیر نہ چھوڑتی

كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝

تھی۔ اور (واقعہ) ثمود میں (بھی نشانی ہے) جبکہ اُن سے یہ کہا گیا کہ ایک مدت (معینہ تک) نفع اُٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

پھر اُنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کے دیکھتے (دیکھتے) اُن کو ایک کڑک نے

يَنْظُرُوْنَ ○ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا

آلیا پھر نہ تو وہ کھڑے ہی ہو سکے اور نہ بدلا

مُنْتَصِرِيْنَ ○ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

لے سکے اور نوحؑ کی قوم کو اس سے پہلے ہی (ہم نشانی بنا چکے تھے) یقیناً وہ لوگ

فٰسِقِيْنَ ○ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○

ع ۲ ۱

نافرمان تھے۔ اور آسمان کو ہمنے ہی اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور ہم ہی اُسکو وسعت دینیوالے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا ہے پس سب سے اچھے بچھانیوالے ہم ہی ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم ہی نے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ط

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم یاد رکھو۔ سو تم اللہ ہی کی طرف بھاگ چلو

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

میں بیشک تمہارے لیے اُسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ تم اور خدا نہ بناؤ

اٰخَرَ ط اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ

یقیناً میں تمہارے لئے اُسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ○

پہلے تھے ایک رسول بھی ایسا نہیں آیا جسکی نسبت اُنہوں نے یہ نہ کہدیا ہو کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ○ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ

کیا وہ اِس (قول) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں۔ بات یہ ہے کہ وہ لوگ ہیں ہی سرکش۔ اب تم اُن سے مُنہ پھیر لو

فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ○ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ

کہ تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ اور نصیحت کیے جاؤ کہ نصیحت مومنوں کو یقیناً

الْمُؤْمِنِينَ ○ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○

نفع دیگی۔ اور میں نے جنوں کو اور آدمیوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ میری عبادت کیا کریں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ○

میں اُن سے کوئی روزی تو نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلا دیا کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○ فَإِنَّ لِلَّذِينَ

بیشک اللہ وہی تو بڑا روزی دینے والا قوت والا (اور) زبردست ہے۔ پس یقیناً اُن لوگوں کیلیے

ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ○

جنہوں نے نافرمانی کی یہ ویسا ہی چرسا بھرا ہوا ہے (یعنی اتنا ہی عذاب ہے) جیسا کہ اُنکے (پہلے) ہم رتبہ لوگوں کیلیے چرسا بھرا تھا پس

ع ۱۴ ۳ ۲

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○

عذاب کی جلدی نہ کریں۔ پس ان لوگوں کیلیے جو اس دن کے منکر ہیں جس دن کا انسے وعدہ کیا جاتا ہے ویل ہے۔

سورة الطور مكية وهي تسع وأربعون آية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالطُّورِ ○ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ ○ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ ○

قسم ہے طور کی۔ اور پھیلی ہوئی جھلّی میں لکھی ہوئی کتاب کی

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ○ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ○ وَالْبَحْرِ

اور بیت المعمور کی اور بلند کی ہوئی چھت کی اور بھرے ہوئے

الْمَسْجُورِ ○ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ○ مَا لَهُ مِنْ

سمندر کی یقیناً تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہونیوالا ہے جسکا کوئی دفع کرنیوالا

دَافِعٍ ○ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ○ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

نہو گا جس دن کہ آسمان بڑے زور سے چکر کھائیگا اور پہاڑ اپنی جگہ سے حرکت کرکے

کے تحت میں ہے اور عقل و حکمت کے مطابق اور جو چیزیں خدا کی کتاب میں لکھی ہیں اُن کی تصدیق کرنیوالا ہے اور سزا و جزا کے لیے بندوں کے اعمال منضبط کیے جاتے ہیں۔ ۱۲۰

سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

نابود ہو جائینگے تو اُس دن جھٹلانیوالوں کے لیے جو لغو باتوں میں پڑے کھیلا کرتے

خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

ہیں ویل ہوگا (اور) جس دن اُن کو آتش جہنم کی طرف دھکے پر دھکے دیے جائینگے (اور یہ بتلایا جائیگا کہ)

وقف لازم

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ

یہ آگ وہی ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب (بتلاؤ) آیا یہ جادو ہے یا تم کو

اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا

سوجھتی ہی نہیں؟ اب تم اس میں گھس جاؤ خواہ تم برداشت کرو یا نہ برداشت کرو

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے صرف اُسی کا بدلا تم کو دیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ

بیشک پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نعمتوں میں جو (جو) کچھ اُن کے پروردگار نے اُنکو دیا ہوگا اُسکی لذتیں

منزل ۷

رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ كُلُوْا

پاتے ہونگے۔ اُنکا پروردگار اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا لیگا۔ (اور اُن سے فرمائیگا کہ جو عمل

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ

تم کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں (خوب) کھاؤ پیو (تمکو ہر) رچے پچے۔ (اور) برابر بچھے ہوئے تختوں پر

مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تکیے لگائے (بیٹھے) رہو۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم اُنکی شادیاں کردینگے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُنکی پیروی کی اُن کی اولاد کو (بھی) ہم اُن کے ساتھ ملا دینگے

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا

اور اُنکے اعمال (نیک) میں سے کچھ (بھی) کم نہ کرینگے۔ ہر شخص اپنے کیے (کی جواب دہی میں)

كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنٰهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ

گرفتار ہوگا۔ اور ہم اُن کو میووں سے اور گوشت سے جو (جو) کچھ وہ

مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ

چاہینگے مدد دیتے۔ جنت میں وہ آپس میں ایسے پیالے کی چھین جھپٹ کرینگے جس میں

فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

نہ کوئی لغویت ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے وہ غلام جو چھپے ہوئے موتیوں کے مانند

لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

ہونگے اُن کی خدمت میں چکر لگایا کرینگے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا

وہ سوالات کیا کرینگے۔ (بعض) کہینگے کہ اس سے پہلے ہم تو اپنے بال بچوں میں تھے اور

مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

ڈرتے ہی رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو جہنم کے عذاب سے

السَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

بچالیا۔ ہم تو اس سے پہلے اُس سے دعائیں مانگا کرتے تھے بیشک وہ بڑا نیکی کرنیوالا

ع ١ ٢٨ ٣ الرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا

(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ پس (اے رسولؐ) تم نصیحت کیے جاؤ تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن ہو اور نہ

مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

دیوانے۔ آیا وہ یہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار

الْمَنُونِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝

کرتے ہیں۔ تم کہدو کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

آیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا ہی بتلاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟

تفسیر حقانی میں ہے کہ ان کے گھر کا وبال اُن پر یہ پڑا کہ بدر کے دن وہ قتل کیے گئے۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو دل سے بنالیا ہے بات یہ ہے کہ وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ پھر اگر وہ سچے ہیں تو

بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خُلِقُوا مِنْ

وہ بھی کوئی ایسی ہی بات بنا لائیں۔ آیا وہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا

غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

ہو گئے ہیں یا وہ (اپنے آپ کو) پیدا کرنیوالے ہیں؟ یا اُنہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ

کیا ہے؟ بلکہ بھی انہیں وہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ آیا اُنکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ

یا وہ داروغہ ہیں؟ یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جسپر چڑھ کر وہ آسمان کی خبریں سن لیتے ہیں

فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ

ایسا ہے تو اُن کا سننے والا بھی کوئی کھلی دلیل لے آئے۔ یا خدا کی بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ

اور تمہارے بیٹے؟ یا تم اُن سے کوئی مزدوری مانگتے ہو جسکے بوجھ سے وہ دبے جاتے

مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ أَمْ

ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب کی خبریں ہیں جنکو وہ لکھتے جاتے ہیں؟ یا

يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ

وہ تم سے کوئی چال چلنی چاہتے ہیں۔ پس جو لوگ کافر ہوگئے چال میں تو وہ خود ہی پھنس گئے ہیں۔ یا خدا کے

لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا

سوا اُنکا کوئی اور معبود ہے؟ جن جن کو یہ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں خدا تعالیٰ کی ذات اُن سب سے منزہ ہے۔ اور اگر کوئی آسمان

كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرْهُمْ

کا ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں کہ یہ تو جما ہوا بادل ہے۔ سو تم اُن کو رہنے دو

منزل ٧

کا بھی قریش کا ایک قول تھا کہ ملائکہ خدا کی بیٹیاں ہیں۔ اور اس سے اُنکی حماقت ثابت ہوتی ہے اور یہ سمجھ میں آتا ہے کہ

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

یہاں تک کہ وہ دن اُنکے سامنے آئے جس دن وہ بیہوش کر دیے جائینگے۔ جس دن اُن کی چال ذرا بھی

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

اُن کے کام نہ آئیگی اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی۔ اور بیشک اُن لوگوں کے

ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

واسطے جنہوں نے ظلم کیا اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن اُن میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں صبر کرو کہ بیشک تم ہماری حفاظت میں ہو اور جس وقت تم (نماز شب کیلئے) اٹھو اپنے

ع ٢ ٢١ ٤ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝

پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو۔ اور رات کے کسی حصہ میں بھی اور ستاروں کے ڈوبتے وقت (بھی)۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝

قسم ہے ستارے کی جس وقت کہ وہ اُترا تمہارا رفیق نہ بھٹک گیا ہے اور نہ بہکا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

اور وہ خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتا۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ نہیں ہے مگر وحی جو اسکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ

اسکو بڑی قوتوں والا اور بڑی عقل والے نے تعلیم کیا۔ پھر وہ کھڑا ہو گیا جس حال میں کہ وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ

بلندی سے اونچے افق کے قریب تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا اور معلق ہو گیا۔ پھر وہ کمان کا فاصلہ

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۝ فَأَوْحٰىٓ إِلٰى عَبْدِهٖ مَآ أَوْحٰى ۝ مَا

رہا یا کچھ کم۔ پھر خدا تعالٰے نے اپنے بندے کی طرف وحی فرمائی جو کچھ بھی وحی فرمائی۔ اُس (رسول) کے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝

جو کچھ (بھی) دیکھا (آنکھ نے) دل نے اُس میں کچھ جھوٹ نہیں ملایا۔ کیا تم اس کے متعلق بحث کرتے ہو جو کچھ کہ وہ دیکھتے ہیں

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

حالانکہ اُنہوں نے اُس کو ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہٰے کے پاس یقیناً دیکھا تھا۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

جس کے پاس رہنے کی جگہ بہشت بھی ہے۔ جس وقت کہ سدرہ پر جو کچھ بھی چھار ہا تھا چھار ہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نہ تو (رسول کی) نظر نے کجی کی اور نہ وہ اُچٹ گئی۔ بیشک اُنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں میں سے بڑی نشانیوں کو

الْكُبْرٰى ۝ أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ آیا تم نے ابھی لات و عزّٰے کو اور ایک اور تیسری منات کو غور

الْأُخْرٰى ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

سے دیکھا؟ آیا تمہارے حصہ میں تو بیٹے آئے ہیں اور خدا کے حصہ میں بیٹیاں؟ یہ تو بڑی بیجا تقسیم

ضِيْزٰى ۝ إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ أَنْتُمْ وَ

ہے! یہ تو نام ہی نام ہیں جو اُن کے تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے

اٰبَآؤُكُمْ مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

ہیں خدا تعالٰے نے تو اُسکے بارے میں کوئی سند اُتاری نہیں ہے۔ وہ تو نرے گمان کی اور اُن

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

چیزوں کی پیروی کرتے ہیں جن کو اُن کے دل چاہتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ

جانب سے ہدایت آ چکی ہے۔ آیا انسان جو خواہش کرتا ہے وہ پوری ہو جاتی ہے؟ پس آخرت اور دنیا (دونوں)

وَالْاُوْلٰى ۝ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ ۵ ع ۵
کا اللہ ہی مالک ہے۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں کہ اُن کی شفاعت

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ
کچھ کام نہ آئیگی مگر بعد اِس کے کہ اللہ تعالےٰ جس کے لیے چاہے اجازت دیدے اور پسند بھی

وَيَرْضٰى ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ
فرمالے۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے نام

الْمَلٰۤىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ ربع
عورتوں کے ایسے نام رکھتے ہیں۔ اور اِس بارے میں اُنکو علم خاک بھی نہیں ہے۔

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
وہ نری اٹکل پر چلتے ہیں۔ حالانکہ اٹکل حق کے مقابلے میں کچھ (بھی) کام نہیں دے سکتی۔

شَيْـًٔا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ
پس جس نے ہماری یاد سے مُنہ پھرالیا ہے اور سوائے زندگانیِ دنیا کے اور کسی چیز کا خواستگار

اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ
ہی نہیں ہے پس تم بھی اُس سے مُنہ پھیرلو۔ اِن کے علم کی انتہا اتنی ہی ہے۔ بیشک تمہارا

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ
پروردگار اُس سے (بھی) خوب واقف ہے جو اُسکی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اُس سے (بھی) آگاہ ہے

اهْتَدٰى ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ ربع
جسنے ہدایت پائی ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہو تاکہ وہ اُنکو

الَّذِيْنَ اَسَاۤءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
جنہوں نے بدی کی ہے اُنکی کرتوت کی سزا دے اور اُنکو جنہوں نے نیکی کی ہے نیک

بِالْحُسْنٰى ۝ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۤىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
جزا دے۔ جو کبیرہ گناہوں سے اور بیحیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے رہتے ہیں

إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

کو صغیرہ سے نہ کریں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تمہارے حال سے اُسوقت بھی خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

واقف تھا جبکہ اُسنے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اُس وقت بھی جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں

أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ع ٢ ٦

جنین تھے۔ پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ ٹھہراؤ جو پرہیزگار ہے اُس سے خدا خوب واقف ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِنْدَهُ

آیا تم نے اُس شخص کو غور سے دیکھا جس نے (حق سے) رُوگردانی کی۔ اور تھوڑا خرچ کیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا علم غیب

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

اُس کے پاس ہے کہ وہ (اُسے) دیکھ لیتا ہے۔ یا اُسکو اُسکی خبر نہیں دی گئی جو کچھ موسیٰ کے صحیفوں

مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

میں ہے اور ابراہیم کے جنہوں نے (حق اطاعت) پورا (پورا) ادا کر دیا تھا (یعنی) یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانیوالا دوسرے کا

أُخْرَىٰ ۝ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ

بوجھ نہ اُٹھائیگا۔ اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ بھی نہیں ہے سوا اُسکے جتنی اُسنے کوشش کی ہو۔ اور یہ کہ اُسکی

سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝ وَأَنَّ

کوشش آگے چل کر دیکھی جائیگی۔ پھر اُس کو اُسکا بدلا پورا پورا دیا جائیگا اور یہ کہ

إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ

انتہا تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں ہوگی۔ اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ اور یہ کہ

هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

اُسی نے مارا اور جلایا۔ اور یہ کہ نطفے سے جب وہ (رحم میں) پہنچا دیا گیا اُسی نے

وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ

دونو قسمیں نر و مادہ پیدا کیے۔ اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا

النشاة الاخرى ○ وانه هو اغنى واقنى ○ وانه هو

اُسی کے ذمے ہے۔ اور یہ کہ اُسی نے مالدار اور صاحب ثروت بنایا۔ اور یہ کہ وہی (ستارۂ)

رب الشعرى ○ وانه اهلك عادا الاولى ○ وثمودا

شعرےٰ کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا اور ثمود کو اس طرح

فما ابقى ○ وقوم نوح من قبل انهم كانوا هم اظلم

کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور نوح کی قوم کو (اُن سے) پہلے ہی کہ یقیناً وہ بڑے ظالم اور بڑے

واطغى ○ والمؤتفكة اهوى ○ فغشها ما غشى ○ فباى

سرکش تھے۔ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو اُسی نے دے پٹکا۔ پھر اُن پر گزری جو گزری۔ پس تو اپنے پروردگار

الاء ربك تتمارى ○ هذا نذير من النذر الاولى ○

کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتے ہو؟ یہ تو پہلے ڈرانیوالوں میں سے ایک ڈرانیوالا ہے۔

ازفت الازفة ○ ليس لها من دون الله كاشفة ○

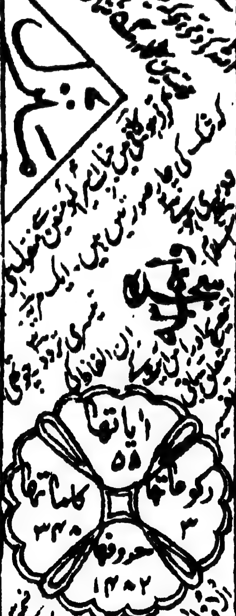
آنیوالی قریب آپہنچی۔ اللہ کے سوا اُس کا ٹالنے والا کوئی نہیں ہے۔

افمن هذا الحديث تعجبون ○ وتضحكون ولا

کیا تم اِس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے

تبكون ○ وانتم سامدون ○ فاسجدوا لله واعبدوا ○ ع ٣

نہیں۔ اور تم کھیل کود میں لگے ہوئے ہو؟ پس خدا کے واسطے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو



سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اقتربت الساعة وانشق القمر ○ وان يروا

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔ اور اگر یہ لوگ کوئی معجزہ دیکھیں

اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ۝ وَکَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا

دیکھتے تو اس سے روگردانی کرتے اور یہی کہے جاتے کہ ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں

اَہۡوَآءَہُمۡ وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر کام انتہا کو پہنچنے والا ہے۔ اور اُن کے پاس یقیناً ایسی خبریں آچکی

الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ ۝ حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغۡنِ

تھیں جن میں دھمکی (بھی) تھی۔ (اور) انتہا درجہ کی دانائی (بھی) پھر بھی دھمکیاں کچھ کام

النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ ۘ یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ ۝ وقف لازم

نہیں دیتیں اب تم ان سے منہ پھیر لو جس دن بلانیوالا اُن کو مکروہ چیز کی طرف بلائیگا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُہُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّہُمۡ جَرَادٌ

آنکھیں اُن کی جھکی ہوئی ہونگی قبروں سے اِس طرح نکلینگے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں

مُّنۡتَشِرٌ ۝ مُّہۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ

ہیں۔ بلانیوالے کی طرف تیز تیز جاتے ہونگے (اور) کافر یہ کہتے ہونگے کہ

ہٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ ۝ کَذَّبَتۡ قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا

یہ دن تو بڑا ہی کٹھن ہے۔ اِن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے

عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ

بندے کی تکذیب کی تھی اور یہ کہا تھا کہ یہ تو دیوانہ اور ستایا ہوا ہے۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں

مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

مغلوب ہوگیا اب تو انتقام لے لے۔ پس ہم نے موسلادھار پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے

مُّنۡہَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی

کھول دیے اور ہم نے زمین کو پھاڑ کر چشمے ہی چشمے کر دیے پس اُس امر کے بموجب جو یقیناً مقرر کر دیا

اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۝ وَحَمَلۡنٰہُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝

تھا (آسمان کا) پانی سے (زمین کا) پانی مل گیا اور ہم اس (نوح) کو تختوں اور کیلوں والی (یعنی کشتی) پر اٹھائے ہوئے تھے

جو مراد ہے کشتی اور دسر سے مراد ہے میخیں۔ اور ایک قول کے بموجب دسر ایک قسم کی گھاس تھی جس سے تختوں کو باندھ کر کشتی مضبوط کی گئی تھی۔

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ○ وَلَقَدْ

جو ہماری حفاظت میں چلتی رہی (یہ) معاوضہ اُس شخص کو لیے (تھا) جسکی قدر نہ کی گئی تھی اور یقیناً ہمنے

تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ فَكَيْفَ كَانَ

آسکو ایک نشانی بنا کر چھوڑا پس کوئی نصیحت پکڑنیوالا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میری

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

دھمکی کیسی رہی؟ اور یقیناً ہم نے نصیحت حاصل کرنیکے لیے اِس قرآن کو آسان کر دیا تو آیا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ

کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (قوم) عاد نے (بھی) جھٹلایا تھا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

نُذُرِ ○ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ

رہا؟ بیشک ہمنے اُن پر ٹھنڈا جھکڑ دائمی منحوس دن میں

نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ○ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ

بھیجا۔ جو آدمیوں کو اِس طرح گراتا تھا گویا وہ کھجور کے تنے جڑ سے اُکھڑے

مُّنْقَعِرٍ ○ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

پڑے ہیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ اور ہمنے نصیحت حاصل کرنیکیلیے

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ع ١ ٢٢ ٨

اِس قرآن کو ضرور آسان کیا ہے پس کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (قوم) ثمود نے (بھی) ڈرانیوالی نشانیوں

بِالنُّذُرِ ○ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا

کو جھٹلایا تھا۔ سو اُنہوں نے یہ کہا تھا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کی پیروی کریں کہ اُس صورت

لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

میں ہم ضرور گمراہی میں اور بھڑکتی ہوئی آگ میں ہونگے۔ کیا ہم میں سے وحی اِسی پر آپڑی ہی نہیں وہ تو

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ○ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

جھوٹا شیخی خورہ ہے۔ یہ تو وہ کل ہی جان لینگے کہ جھوٹا

الکذاب الاشر ○ انا مرسلوا الناقة فتنة لهم
شیخی خورہ کون ہے؟ ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک سانڈنی بھیجنے والے ہیں

فارتقبهم واصطبر ○ ونبئهم ان الماء قسمة
پس تم اُنکے نگراں رہو اور برداشت کرو۔ اور اُنکو یہ خبر دیدو کہ اُنکے (اور اُونٹنی کے) مابین پانی تقسیم ہوگیا ہے تو

بینهم کل شرب محتضر ○ فنادوا صاحبهم فتعاطی
ہر ایک (فریق اپنی اپنی) باری پر حاضر ہو۔ پھر اُنہوں نے اپنے رفیق کو پکارا پھر اُسنے ہاتھ چلایا پھر اُسکی کوچیں

فعقر ○ فکیف کان عذابی ونذر ○ انا ارسلنا
کاٹ دیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک چیخ

علیهم صیحة واحدة فکانوا کهشیم المحتظر ○ ولقد
بھیجی پھر وہ روندے ہوئے خشک جمع شدہ بھوسے کے مانند ہو گئے اور ہم نے

یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر ○ کذبت قوم
نصیحت حاصل کرنیکے لیے اِس قرآن کو یقیناً آسان کر دیا ہے تو آیا کوئی نصیحت پکڑنیوالا ہے؟ لُوط کی قوم نے بھی

لوط بالنذر ○ انا ارسلنا علیهم حاصبا الا آل
ڈرانیوالی باتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً ہمنے اُنپر پتھراؤ بھیجا (اور) لُوط کے کُنبے کو مستثنے

لوط نجینهم بسحر ○ نعمة من عندنا کذلک
کیا اُنکو ہمنے سحری کے وقت نجات دیدی۔ یہ ہماری طرف سے ایک احسان تھا اور جو شکر گزار ہوتا ہے

نجزی من شکر ○ ولقد انذرهم بطشتنا فتماروا
ہم اُسکو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ اور لُوط نے ضرور اُنکو ہماری گرفت سے ڈرایا تھا پھر اُنہوں نے ڈرانے میں

بالنذر ○ ولقد راودوه عن ضیفه فطمسنا
شک کیا۔ اور اُنہوں نے ضرور اُن کے مہمانوں سے ارادہ بد کیا پھر ہمنے اُن کے دیدے

اعینهم فذوقوا عذابی ونذر ○ ولقد صبحهم
چٹم کر دیے (اور یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو۔ اور ضرور صبح ہی صبح اُن کو

منزل ۷

اونٹنی کو قتل کرنیکی جرأت کی اور قتل کر دیا۔ یا تلوار ہاتھ میں لی اور قتل کر دیا۔ اور تعاطی کے لفظی معنی ہیں کسی شے کو بتکلف لینا ۱۲ ۳ فطمسنا اعینهم تفسیر صافی میں ہے کہ جبرئیل امین نے اُنکی طرف ایک انگلی ماری جس سے اُنکی آنکھیں جاتی رہیں۔ اور ایک روایت کی بموجب چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں اور اُنکے منہ پر ماریں جس سے اُنکے چہرے بگڑ گئے اور اُس شہر کے کل رہنے والے اندھے ہو گئے

[illegible]

يُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

ایک پائدار عذاب نے آ پکڑا۔ (پھر اُن سے یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ

اور ہم نے نصیحت کے لیے اِس قرآن کو ضرور آسان کر دیا ہے تو آیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ اور فرعون

جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

والوں کے پاس ڈرانیوالے ضرور آئے (تو اسپر) اُنھوں نے ہماری کل نشانیوں کو جھٹلایا

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ

تو ہم نے بھی انکو ایسا لے ڈالا جیسا کہ زبردست صاحب اقتدار لے ڈالا کرتا ہے۔ (اے گروہ قریش) آیا تمہارے کفار ان

مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ

(مذکورہ بالا امتوں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں چھٹکارا آگیا ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ

بدلا لینے والے گروہ ہیں۔ عنقریب یہ گروہ ہزیمت دیا جائیگا اور یہ پیٹھ

الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَ

دکھائینگے۔ بات یہ ہے کہ قیامت اُنکے وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور بڑی ہی

أَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

تلخ چیز ہے۔ بیشک گناہگار (یہاں تو) گمراہی میں ہیں اور (وہاں) بھڑکتی آگ میں (ہونگے)۔ جسدن کہ وہ آگ میں

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا

اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائینگے (اور اُن سے یہ کہا جائیگا کہ) جہنم کے چھو جانیکا مزہ چکھو بیشک ہمنے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

ہر ایک چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں ہے مگر جیسے ایک پلک کا

بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

جھپک جانا۔ اور ہم تمہارے ہمسروں کو ضرور ہلاک کر چکے ہیں پس ہے بھی کوئی نصیحت پانیوالا؟

سمی ہیں؛ اور مجرمین وہی ہیں ۔

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

اور ہر کام جو انہوں نے کیا تھا نوشتوں میں (موجود) ہے اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)

مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي

لکھا ہوا ہے۔ بالتحقیق پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نہروں میں ذی اختیار

مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ۝ ع ۳ ۱۵ ۱۰

بادشاہ کے پاس خوشنودی کی جگہ میں ہونگے۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَسَبْعُونَ آيَةً

آیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۳ — کلماتها ۳۵۱ — حروفها ۱۶۴۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

(خدائے) رحمٰن نے قرآن (مجید) تعلیم فرمایا۔ اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اور اُسی نے اُسکو

الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

بیان (کرنا) سکھایا۔ سورج اور چاند (مقرر) حساب پر (چلتے) ہیں۔ اور بیل اور درخت دونو

يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا

سجدے میں ہیں۔ اور آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان کو نیچے رکھا تاکہ تم

تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

میزان کے بارے میں سرکشی نہ کرو۔ اور انصاف سے وزن کو ٹھیک (ٹھیک) جانچو اور میزان کو

الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ

نقصان نہ پہنچاؤ۔ اور زمین کو اُس نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں میوے (بھی) ہیں

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

اور تھیلی دار کھجور کے درخت (بھی) اور بھوسے والا دانہ اور خوشبودار پھول ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکھناتی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ
پیدا کیا۔ اور اُسی نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا پھر تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝
اپنے پروردگار کی کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا مالک ہے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُس نے دو دریا بہا دیے وہ باہم ملتے ہیں (اور)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
اُن دونو کے مابین ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کر سکتا۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اُن دونو سے موتی اور مونگا برآمد ہوتا ہے۔ پس تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبَانِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝
جھٹلاؤ گے؟ اور سمندر میں پہاڑوں کے مانند اونچے اونچے جہاز اُسی کے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَ ع ۲۵
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ہر شخص جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔ اور

يَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
تمہارے پروردگار کی ذات صاحب جلال وعزت باقی رہیگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اُسی سے مانگتے رہتے ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ نصف
وہ ہر روز ایک نئی حالت میں ہے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

اے دونو گروہو! ہم عنقریب تمہارے حساب کیلئے فارغ ہو جائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۞ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن وانس اگر تم سے ہو سکتا ہے کہ تم آسمانوں کے اور زمین

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

کے کناروں سے نکل جاؤ تو جاؤ نکل جاؤ۔

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞

حالانکہ بغیر غلبہ (پائے) تم نکل نہ سکو گے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۞

تم دونو پر آگ کی لپٹ اور کچھ دھواں بھیجا جائیگا پس تم دونو روک نہ سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۤءُ

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹیگا اور

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞

جب سرخ نری کی طرح لال ہو جائیگا۔ تو تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَاۤنٌّ ۞ فَبِاَيِّ

پھر اس دن نہ تو انسان سے اُسکے گناہوں کی بابت پوچھا جائیگا اور نہ جن سے۔ پھر تم دونو

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ گنہگار اپنی (اپنی) علامتوں سے پہچان لیے جائینگے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

پھر ایڑی چوٹی سے گرفتار کیے جائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۞ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۞

جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائیگا کہ) وہ جہنم ہے گنہگار جھٹلایا کرتے تھے یہی ہے

وقف لازم

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(اب) وہ اُسکے اور کھولتے پانی کے مابین پڑے پھرینگے۔ پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

ع ۲ / ۱۲ تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جھٹلاؤ گے؟ اور جو اپنے پروردگار کی حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرا اُسکے لیے دو باغ ہیں۔ پھر تم دونوا اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ طرح طرح کی نعمتوں والے۔ پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔ پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

ان دونوں میں ہر میوہ دو دو قسم کا ہوگا۔ پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى

وہ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر ریشمی ہونگے اور میوے ان دونو

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ

باغوں کے جھکے ہوئے ہونگے۔ پھر تم دونوا اپنے رب کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان جنتوں میں

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

(غیر سے بچا کر اپنے شوہروں پر) نظر کی روکنے والی حوریں ہونگی جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مونگا ہونگی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا

پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ کیا نیکی کا بدلا سوائے نیکی کے کچھ اور

الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا

ہوسکتا ہے؟ پھر تم دونوا اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اور ان دونو کے علاوہ دو باغ

جَنَّتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ
اور ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ (دونو بہت گہرے ہرے ہونگے) پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ
اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے اُبلتے ہونگے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ
اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہونگے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان جنتوں میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہونگی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ (یعنی) حوریں جو خیموں میں چھپی ہوئی

فِی الْخِیَامِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ لَمْ
ہونگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جن کو

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
ان سے پہلے نہ کسی آدمی نے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُکَذِّبٰنِ ۚ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اونچے اونچے سبز فرشوں پر اور خوبصورت قیمتی قالینوں پر

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ
تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۚ ع ٣ ١٣
تمہارے صاحب عزت وجلالت پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَۃً

اٰیاتها ٩٦ — رکوعاتها ٣ — کلماتها ٣٨٣ — حروفها ١٦٦٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جبکہ قیامت واقع ہو جائیگی جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَّ

(وہ) پست کرنیوالی بھی ہے اور بلند کرنیوالی بھی جس وقت زمین ایسی ہلائی جائیگی جیسا کہ ہلائے جانیکا حق ہے اور پہاڑ ایسے اُکھاڑ

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ

دیئے جائینگے جیسا کہ اُکھاڑ دیئے جانیکا حق ہے پھر وہ پھیلا ہوا غبار ہو جائینگے اور تم

أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵ مَا أَصْحٰبُ

تین گروہ ہو جاؤ گے پس دائیں طرف والے کیا کہنے دائیں طرف

الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ ۵ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ ۝

والوں کے۔ اور بائیں طرف والے پھوٹے گئے نصیب بائیں طرف والوں کے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ

اور آگے بڑھنے والے وہ تو آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ نعمت والی جنتوں میں مقرب بارگاہ تو

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ

وہی ہیں۔ یہ پہلوں میں سے بہت سے ہیں۔ اور (کچھ) پچھلوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

تھوڑے سے۔ سونے کے بُنے ہوئے جڑاؤ تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝

ہونگے۔ ہمیشہ رہنے والے لڑکے گلاس اور لُٹیاں اور ایسی شراب کے

بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

جام لیے ہوئے اُن کے پاس آتے جاتے رہینگے۔ جس سے نہ اُن کو کبھی دردِ سر ہوگا

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ میں سبقت کرنیوالے۔ وہ جناب علی مرتضےٰ علیہ السلام ہیں۔ ۱۲۰ ولدان مخلدون۔ تفسیر مجمع البیان میں ہے

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ وَ

اور نہ اُنکے ہوش وحواس گم ہونگے۔ اور پھل جو وہ لائینگے جن کو یہ پسند کریں۔ اور

لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۙ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ كَاَمْثَالِ

پرندوں کا گوشت ایسا جس کو انکا جی چاہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ایسی جیسے چھپے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ

ہوئے موتی۔ جو نیک عمل یہ کیا کرتے تھے یہ اسکا عوض ہوگا۔ سوائے سلام اور سلام کہنے کے

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۙ وَاَصْحٰبُ

وہ جنت میں نہ کوئی لغویات سنینگے اور نہ کوئی گناہ کی بات اور داہنے

الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ

ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے وہ بغیر کانٹوں کی جھکی ہوئی بیریوں میں ہونگے اور تہ بتہ

مَّنْضُوْدٍ ۙ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ وَّفَاكِهَةٍ

کیلوں میں اور پھیلے ہوئے سائے میں اور بہتے ہوئے پانی میں اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ

میوے میں جو نہ ختم ہوگا اور نہ روکا جائیگا۔ اور اونچے اونچے فرشوں پر ہونگے (اور حوریں

مَّرْفُوْعَةٍ ۙ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ

بھی اُن کو ملینگی) ہمنے یقیناً انکو بالکل نیا پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اُن کو کنواریاں پیار

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ۱ ع ۱۸ ۱۴

دلانیوالیاں اور ہمسن خاصکر داہنے ہاتھ والوں کے لیے قرار دیا ہے۔ یہ بہت سے پہلوں میں سے ہونگے

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

اور بہت سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ اور بائیں ہاتھ والے کیا بُری گت ہوگی بائیں ہاتھ

الشِّمَالِ ۙ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا

والوں کی۔ آگ کی تپش میں اور کھولتے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہونگے۔ جو نہ

منزل ۷

يَوْمَ الدِّيْنِ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ نُزُل کے معنی ہیں وہ سامان جو کسی آنیوالے کے لیے اُس کی عزت یا ذلت کے لیے مہیا کیا جائے۔ تفسیر قمی میں ہے کہ
[illegible]

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ○

ٹھنڈا ہوگا اور نہ نفع بخش۔ بیشک وہ اِس سے پہلے بڑی آسائش میں تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ○ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ

اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کیا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○

کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائینگے تو آیا ہم پھر بھی اٹھائے جائینگے؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ○ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○

آیا ہمارے پہلے باپ دادا اُٹھائے گئے؟ تم یہ کہدو کہ پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ایک مقرر دن کے معین وقت پر ضرور جمع کرلیے جائینگے۔ پھر تم اے گمراہو!

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ○ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ○

اے جھٹلانیوالو! تھوہڑ کے درخت میں سے کھانیوالے اور

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ○ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ○

اُسی سے پیٹ بھرنیوالے ہو گے۔ پھر اُس کے اوپر سے کھولتا پانی پینے والے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ○ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○

اور پیاسے اونٹوں کی سی پیاس پینے والے ہو گے۔ جزاو سزا کے دن یہ اُن کی مہمانی ہو گی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ○

ہمنے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کیوں نہیں تصدیق کرتے؟ آیا تم نے غور کیا کہ جو منی تم (رحم میں) پہنچاتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ○ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

کیا تم اُس سے آدمی کو پیدا کردیتے ہو یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہم نے ہی تمہارے مابین موت کو

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

مقرر کردیا ہے اور ہم اِس میں عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے بدلے میں تم جیسے اور بناویں اور

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اِس سے مراد وہ وقت ہے جو دنیا کی انتہا مقرر کیا گیا ہے۔ اور اُس معین دن کی حد اللہ ہی کو معلوم ہے

نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ

تم کو اُس حالت میں پیدا کردیں جسے تم نہیں جانتے۔ اور پہلی پیدائش کو تو تم یقیناً سمجھ گئے ہو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ

پھر اُسکو کیوں نہیں یاد رکھتے؟ آیا تم نے اس میں بھی غور کیا کہ جو بیج تم بوتے ہو۔ کیا تم اُس کو

تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

اُگاتے ہو یا ہم اُگانیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو چورا چورا کردیتے

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

پھر تم باتیں ہی بناتے رہجاتے کہ ہم پر تو ڈنڈ پڑ گیا۔ بلکہ ہم (تو) بدنصیب لوگ ہیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ

آیا تم نے اُس پانی کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم پیتے ہو؟ کیا تم نے اُسکو بادلوں سے

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

اُتارا ہے یا ہم اُتارنیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو کڑوا کھاری کردیتے پھر تم شکر

تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

کیوں نہیں ادا کرتے؟ آیا تم نے اُس آگ کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم سلگاتے ہو۔ کیا اُسکے (ایندھن کی) درخت

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ

کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہمنے اُسکو (آتش جہنم کا) یاد دلانیوالا اور جنگل کے رہنے والوں کی

مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا

لیے نفع کی چیز قرار دیا ہے۔ پس اے رسول تم اپنے عظمت والے خدا کے نام کی تسبیح پڑھو پس قسم ہے

أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ

ستاروں کے گرنے کی جگہ کی اور اگر تم سمجھو تو یہ قسم بہت ہی بڑی

عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝

ہے۔ بیشک نفع دینے والا قرآن (لکھا) ضرور پوشیدہ نوشتہ میں ہے۔

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

جسکو سوائے اُن لوگوں کے جو پاک کردیے گئے ہیں کوئی چھوتا ہی نہیں۔ تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے اُتارا ہوا ہے

أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ

کیا تم اسی بات کے متعلق کاہلی کرتے ہو؟ اور اپنی روزی کا شکریہ اسی بات کو

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝

قرار دیتے ہو کہ جھٹلایا کرو۔ پھر اُس وقت تمہارا قابو کیوں نہیں چلتا جبکہ جان حلق تک آپہنچتی ہے

وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

اور تم اُس وقت (پڑے پڑے) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اُس (موت) کی نسبت تم سے زیادہ قریب ہیں

وَلٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝

لیکن تم کو سوجھتا ہی نہیں۔ پھر اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

تو اگر تم سچے ہو تو اُس (جان) کو لوٹا کیوں نہیں لاتے؟ پس اگر وہ مقربان بارگاہ

الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۵ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا إِنْ

سے ہے تو (اُس کے لیے) راحت اور خوشبو ہے اور نعمت والی جنت ہے اور اگر وہ

كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلٰمٌ لَكَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ۝

داہنی طرف والوں میں سے ہے تو داہنی طرف والوں سے تمہارے لیے سلامتی ہی سلامتی ہے۔

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِنْ

اور اگر وہ جھٹلانے والے (اور) گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے پانی کی مہمانی

حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

ہے اور جہنم میں جانا ہے (جو کچھ بیان کیا گیا) یہ ضرور حق یعنی یقینی خبر

الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ع ٣

ہے تو (اے رسول) تم اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو۔

آیاتها ٢٩ رکوعاتها ٤ کلماتها ٥٨٤ حروفها ٢٥...

سورة الحديد مدنية وهي تسع وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
آسمانوں میں اور زمین میں جو (جو) کچھ ہے وہ خدا کی پاکی بیان کرتا ہے اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے وہی اول ہے اور وہی آخر اور وہی غالب ہے اور وہی حقیقت سے آگاہ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے وہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
میں پیدا کیا پھر عرش پر (اس کا حکم) غالب آیا وہ اسکو بھی خوب جانتا ہے جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
زمین میں داخل ہوتا ہے اور اسکو بھی جو اس سے نکلتا ہے اور اسکو بھی جو آسمان سے اترتا ہے اور اسکو بھی جو کچھ

فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○
آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ (ساتھ) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کا نگراں ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○
آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اسی کو ہے اور کل معاملات کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ
وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اور دلوں کے

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا
حال کا جاننے والا وہی ہے۔ تم اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جن (جن)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
چیزوں میں اُس نے تمکو پہلوں کا جانشین بنایا ہے اُنکا ایک حصہ (اُسکی راہ میں) خرچ کرو۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ
اور اُنہوں نے (اُسکی راہ میں) خرچ کیا اُنکے لیے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ
حالانکہ رسول تمکو یہ دعوت دیتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ماننے والے ہو تو (خدا تم سے عہد بھی)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ
تم سے اسی کی بابت پختہ عہد لے چکا ہے۔ وہ وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی نشانیاں نازل کرتا

بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ
ہے تاکہ تمکو (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور یقیناً اللہ تمہارے بارے میں

لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ
بڑا مہربان (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم راہِ خدا میں کوئی چیز خرچ نہیں کرتے حالانکہ

مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
آسمانوں کی اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے جس نے فتح (مکہ) سے پہلے (راہِ خدا میں) خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ
اور جہاد کیا وہ برابر نہیں ہو سکتا۔ ایسے لوگ اُن سے جنہوں نے بعدِ فتح خرچ کیا اور جہاد کیا

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ
درجہ میں کہیں بڑھے ہوئے ہیں۔ اور اللہ نے اجرِ نیک کا وعدہ تو سبھی سے کیا ہے اور جو عمل

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا ع ۱۴
تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

دے کہ خدا اُسکو اُسکی خاطر سے کئی گنا کر دے اور اُسکیلئے نفع بخش اجر بھی ہو۔ جس دن تم مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکا نور اُنکے آگے آگے اور اُنکے داہنے ہاتھ دوڑ رہا ہے (اُنسے کہا جائیگا کہ) آج تمہارے لیے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ

خوشخبری ہے یعنی وہ جنتیں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں تم اُن میں (ہمیشہ ہمیشہ رہوگے) یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وہ بڑی کامیابی ہے۔ اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان لانیوالوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

کہینگے کہ ذرا ہمارا (بھی) انتظار کرو کہ ہم (بھی) تمہارے نور سے فائدہ اُٹھالیں۔ کہا جائیگا کہ تم پیچھے لوٹ جاؤ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ

اور کوئی نور ڈھونڈ لو پھر اُن (مومنین و منافقین) کے مابین ایک فصیل قائم کر دی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۭ

اُسکے اندر کی طرف تو اُس میں رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہینگے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دینگے کہ ہاں تھے لیکن تم نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى

آزمائش میں ڈالا اور تم نے (مومنین کے حق میں نزول بلا کا) انتظار کیا اور تم شک میں پڑے رہے اور تمکو آرزوؤں نے دھوکا دیا یہانتک کہ

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

قیامت آگئی اور اللہ کے بارے میں شیطان تمکو دھوکے ہی دیتا رہا۔ سو آج کے دن نہ تم سے کوئی معاوضہ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ

لیا جائیگا اور نہ اُن سے ہی جو کافر ہوگئے تھے تمہارا ٹھکانا آتشِ جہنم ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا
وہی تمہاری حاکم ہے اور وہی (سب کی) بری بازگشت ہے۔ کیا اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اسکا وقت

أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا
نہیں آیا ہے کہ اُنکے دل خدا کی یاد کے لیے اور جو کچھ حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اُسکے لیے گھل جائیں اور وہ

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
اُن لوگوں کے مانند نہ ہوجائیں جنکو پہلے کتاب دی گئی (تھی) پھر اُن پر ایک زمانہ

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝
گزر گیا پس اُنکے دل سخت ہوگئے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔

اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا
(یہ) خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اُسکی موت کے بعد ضرور زندہ فرمائیگا بیشک ہمنے تمہارے

لَكُمُ الْآيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ
لیے آیتوں کو کھولکر بیان کردیا تاکہ تم سمجھو۔ یقیناً صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضٰعَفُ لَهُمْ
اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے خدا تعالےٰ کو قرض حسنہ دیا اُنکے لیے دوچند کردیا جائیگا

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ
اور اُنکے لیے نفع بخش اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ پر اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں

أُولٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ
وہی تو اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
اُنکا اجر اور اُنکا نور اُنہی کے لیے ہوگا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور جھٹلایا

بِآيٰتِنَا أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ۝ اعْلَمُوا أَنَّمَا
وہی تو جہنمی ہیں۔ (یہ) خوب سمجھ لو کہ

ع ٢ ٩ ١٨

کتاب میں ایک آیت آئی ہے سو عرض کیا گیا وہ آیت کونسی ہے؟ فرمایا خدا تعالےٰ کا یہ قول وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ پھر فرمایا تم صادق بھی ہو گئے اور اپنے پروردگار

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

زندگانی دنیا سوائے کھیل کود اور آراستگی و پیراستگی اور آپس میں بڑائی مارنے اور مال اولاد

تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

کی زیادتی کی خواہش کرنے کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اُسکی (مثال) بارش کی سی مثال ہے کہ اُس

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

(کے ذریعے) سے نباتات کا پیدا ہونا کفار کو تعجب میں ڈالتا ہے پھر وہ لہلہاتی ہے پھر تم اُسکو زرد ہوا دیکھتے ہو پھر وہ

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (بھی) ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○

خوشنودی (بھی) اور زندگانی دنیا سوائے دھوکے کی ٹٹی کے اور کچھ (بھی) نہیں ہے

سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض

كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آسمان و زمین (دونوں) کے عرض کے برابر ہے (اور) وہ اُنہی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اُسکے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جو مصیبت بھی زمین پر اور تمہاری ذات پر

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

گزرتی ہے قبل اس کے کہ ہم اُسکو پیدا کریں وہ ہمارے پاس ایک نوشتہ میں (لکھی)

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا

ہوئی) موجود ہے۔ بلاشک یہ امر اللہ کے لیے آسان ہے تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اُسپر تو تم افسوس نہ کرو اور جو کچھ اُسنے تم کو عطا کیا ہے اُسپر پھولے سے باہر نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر گھمنڈی شیخی باز

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود (بھی) کنجوسی برتتے ہیں اور لوگوں کو (بھی) کنجوسی برتنے کا

بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ لَقَدْ

حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگرداں ہو جائیگا تو اللہ ضرور صاحب حمد اور بے پروا ہے۔ بیشک ہمنے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اپنے رسول کُھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجے اور ہمنے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ

نازل کی تا کہ لوگ عدالت پر قائم ہو جائیں۔ اور ہمنے (خاص) لوہا نازل کیا جس میں

بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ

سخت خوف (بھی) ہے اور لوگوں کے لیے نفعے (بھی) اور یہ غرض (بھی) کہ اللہ یہ جان لے کہ اُسکی اور

وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ٣ ١٩

اُسکے رسولوں کی بغیر دیکھے مدد کون (کون) کرتا ہے بیشک اللہ صاحب قوت و غلبہ ہے۔ اور یقیناً ہمنے نوح کو

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ابراہیم کو بھیجا اور ہمنے اُن دونوں کی اولاد میں نبوت و کتاب کو قرار دیدیا

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى

پس اُن میں سے کوئی (کوئی تو) ہدایت یافتہ ہے اور بہت سے اُن میں سے نافرمان ہیں۔ پھر ہمنے اُن کے پیچھے اُنہی کے نقش قدم

اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیْنَا بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰهُ

پر اپنے (اور) رسول بھیجے اور اُنکے بعد ہمنے عیسٰی بن مریم کو بھیجا اور اُنکو ہمنے انجیل

الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ

عطا کی اور ہمنے اُن لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اُن کی پیروی کی

وجہ اس دعا کی یہ تھی کہ خدا تعالیٰ نے اُن سے وعدہ کر رکھا تھا کہ تم کو اور تمہارے اہل کو نجات دیگا۔ اس دعا کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا یٰنوح انہ لیس من اہلک انہ عمل غیر صالح فلا

رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا

مہربانی اور رحمت قرار دیدی اور ترکِ دنیا کو اُنہوں نے (خود) ایجاد کیا

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

ہمنے اُسے اُنپر واجب نہیں کیا تھا مگر خوشنودی خدا حاصل کرنیکے لیے اُنہوں نے اُسے

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خود ایجاد کرلیا پھر اُنہوں نے اُسکی ویسی رعایت نہیں کی جیسا کہ اُسکی رعایت کا حق تھا۔ پھر ہمنے اُن لوگوں کو جو اُن میں سے

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

ایمان لائے تھے اُنکا اجر دیدیا اور بہت سے اُن میں سے نافرمان رہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کا

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

دوہرا حصّہ تم کو دے اور تمہارے لیے ایسا نور قرار دے جس کے

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ذریعے سے تم چلو اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ۝ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

رحم کرنیوالا ہے۔ تاکہ اہلِ کتاب یہ جان لیں کہ وہ خدا کے

يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

فضل کے کسی حصے پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

(صرف) خدا کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ ع ٤ ١٩

اور اللہ بڑے فضل والا ہے